مسلمانوں کی پستی کے اسباب

۱۔ ڈاکٹر محمد عبد اللہ قاضی ۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور ۔

۲۔ پروفیسر محمد یحیی ۔ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور ۔

آج مسلمانوں کی پستی ' ذلت و نکبت پر جتنا بھی رو لیا جائے کم ہے ۔ اگر کہہ دیا جائے کہ وہ اسفل سافلین کی تفسیر بن چکے ہے تو کوئی مبالغہ نہ ہو گا ۔ اس میں کسی عامی آدمی کے لئے بھی شک و شبہ کی گنجائش نہیں اس اللہ کی زمین پر اور بھی قومیں آباد ہیں ۔ وہ اس قدر رسوا اور ذلیل کیوں نہیں ؟ جس قدر امت محمد علیہ السلام باوجودیکہ زمین بڑی وسیع ہے لیکن مسلمانوں پر اپنی وسعتوں کے باوجود بھی تنگ ہو کر رہ گئی ۔ کاش قوم عقل کرتی ۔ اس سلسلے میں ہر شخص اپنے علم و فضل ' دانش ' حکمت ' عقل و بصیرت کے مطابق کثرت سے دلائل پیش کرتا ۔ کوئی کہتا ہے کہ مسلمانوں کے پاس قیادت نہیں حالانکہ ہمارے نزدیک مسلمانوں کے پاس بڑے بڑے ذہین فطین عبقری قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں جو کہ اپنی ذہانت میں کسی سے کم نہیں ۔ بہرحال مسلمانوں کے زوال کے شخص مختلف اسباب و علل بیان کرتا ہے ہمارے نزدیک مسلمانوں کی پستی کے دو بڑے اسباب ہیں ۔

۱۔ حکومت الہیہ کا عدم قیام

۲۔ موت کا خوف اور دنیا سے محبت

دنیا میں کتنے اسلامی ممالک ہیں کہیں بھی اسلامی حکومت نہیں ہے اور ہمیں اس جرم عظیم کا احساس تک نہیں ہم اسلام کو اس قابل ہی نہیں سمجھتے کہ وہ ہمارے دین اور دنیاوی مفادات کا تحفظ کر سکتا ہے ۔ جب بھی اس وطن عزیز میں اسلامی قانون کے نفاذ کی بات ہوئی حکمران طبقے نے اسے متنازعہ بنا کر پیش کیا ۔ اقتدار میں آنے کے لئے اسلام کے مقدس نام کو استعمال کیا گیا ۔ دراصل ہمارا حکمران طبقہ خود یہود و نصاری کے ملازم کی حیثیت سے ان کی منظوری سے اقتدار میں آتا ہے ۔ آپ اندازہ فرمائیں جب بھی اسلامی نظام کے نفاذ کی بات ہوئی کسی نے اس کو ملا ازم کا نام دیا کسی نے کہا ہم چودہ سو سال پیچھے چلے جائیں گے ۔ بعض نے کہا شریعت کے نفاذ سے 1973ء کا دستور معطل اور بے معنی ہو کر رہ جائے گا ۔

ہمارے ملک میں ہمیشہ اسلام کا مذاق اڑایا گیا۔ اسلام کے وسیع تصور کو جو کہ زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے اس کو چند رسومات کی ادائیگی تک محدود مسدود کر دیا اگر ایک شخص بہت بڑا گناہگار ہے اس کو گناہ کا احساس ہو امید رکھی جا سکتی ہے کہ قدرت اسے کسی وقت بھی ہدایت دے اس کے برعکس وہ مسلمان جو گناہ کو گناہ ہی تصور نہیں کرتا بلکہ اسے نیکی اور فلاح کا راستہ تصور کرتا ہے اسے کیسے راہ مستقیم کی توفیق مل سکتی۔ ہم نے اپنے لئے گمراہی کے راستے تراشے ہوئے ہیں اور ہمیں جہنم کی طرف لئے جا رہے ہیں اور ہم خوش و خرم ان راستوں پر گامزن ہیں ذلت کی دوسری وجہ موت کا خوف ہے جو کہ ہمیشہ ہم پر سوار رہتا ہے۔

اگر مسلمان موت کا خوف دور کر دیں اور یقین کر لیں کہ موت کا وقت معین ہے موت اپنے مقررہ وقت پر ہی آئیگی یہ موت کسی کے ہاتھ میں نہیں اور نہ ہی کوئی شخص موت کو روک سکتا ہے " ہرگز نہ ڈھیل دے گا اللہ کسی کو جب آپہنچا اس کا وعدہ اور اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو "

(سورۃ منافقون)

حکمرانوں سے مت ڈرو۔ حکمرانوں کی موت کا بھی وقت مقرر ہے اور تمہاری موت کا بھی تعین اللہ کے ہاں ہو چکا ہے ایک شخص بڑی شان و شوکت کے ساتھ شاہی کروفرنگ کے ساتھ توپوں اور کلاشنکوفوں کے سائے میں آتا ہے لیکن موت سے بے خبر حکومت کے نشے سے سرشار فوجوں سے سلامی لینے کی غرض سے جلوہ آراء ہوتا ہے صرف ایک ہی فوجی ماہر آتا ہے گولیوں کی بارش برسا دیتا ہے تمام گولیوں پر مرنے والے کا نام مرقوم ہو چکا تھا۔ جب کسی کا وقت رحلت آجاتا ہے تو تمام حفاظتی اقدامات بے اثر ہو کر رہ جاتے ہیں یہ پہرے دار تو محض انسان اپنی تسکین کے لئے مقرر کرتا ہے۔ مسلمانوں پر خوف پوری طرح چھایا ہوا۔ یہ خوف حکمرانوں کا ہے یا پھر شیطانوں کا۔ مسلمانو! اپنے دلوں سے اس خوف کو کھرچ کھرچ کر نکال دو تمہارے اسی خوف کیوجہ سے گمراہ اور ظالم حکمران زمین کے چپے چپے پر تمہاری گردنوں پر سوار ہیں۔ موت انسان کو لا محالہ پا کر رہے گی موت ایک ایسا جام ہے جس کو ہر متنفس لازمی طور پر پی کر رہے گا ۔

اگرچہ انسان کتنے ہی مضبوط اور عالیشان قلعوں میں پناہ لے لے موت وہاں بھی آکر رہے

گی آج تک کسی کو اس فانی دنیا میں ابدی زندگی نہیں ملی ۔ خلاصہ یہ ہے کہ جب تک ہم حکومت الٰہیہ اور اقامت دین کا اہتمام نہیں کریں گے اس وقت تک ہمیں زوال و پستی سے نجات نہیں مل سکتی اور نہ ہی ہمیں عروج و بالا دستی مل سکتی ہے ۔

- برصغیر پاک و ہند میں شرک و بدعت کو فروغ کس نے دیا ؟
- بریلویت کا بانی کون تھا ؟
- انگریز کے ایماء پر تحریک پاکستان اور جہاد کی مخالفت کس نے کی ؟
- بریلوی عقائد کی اصل حقیقت کیا ہے ؟
- اسلامی معاشرے میں بدعات اور ہندو رسوم کو فروغ کس نے دیا
- امام ابن تیمیہؒ، ابن حزمؒ، امام شوکانیؒ، محمد بن عبدالوہابؒ، سید نذیر حسین محدث دہلویؒ، قائد اعظمؒ، علامہ اقبالؒ، مولانا ابوالکلامؒ اور دوسرے اکابرین ملت اسلامیہ کو کس نے کافر کہا ؟

یہ تمام تفصیلات

شہید اسلام امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ کی معرکۃ الآراء تصنیف

بریلویت (اردو)

میں ملاحظہ فرمائیں
آپ خود پڑھیں ۔ اور
دوسروں کو بھی پڑھائیں ۔

ناشر : ادارہ ترجمان السنۃ
۵۲۴ شادمان کالونی ، لاہور

ملنے کا پتہ

مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ ، اردو بازار لاہور